رسول اللہ نے فرمایا: قیامت کے دن میرے ساتھ میرے صحابیوں کی ایک مختصر سے جماعت آئے گی پھر ان کو حوض سے دور ہٹا دیا جائے گا تو میں عرض کروں گا کہ اے اللہ! یہ تو میرے ساتھی ہیں تو ارشاد ہوگا کہ آپ کے بعد ان لوگوں نے جو کرتوت کئے ہیں آپ کو ان کا علم نہیں، یہ الٹے پاؤں دین سے پھر گئے تھے۔

(صحیح بخاری جلد ۲ حدیث حوض)

ناموسِ رسالت اور مسلمان

مولف

غلامِ علی

www.namooserisalataurmusalman.webs.com

www.facebook.com/Naashiretabaraghulameali

www.twitter.com/ghulameali110

Email:ghulameali110@yahoo.com

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیشِ لفظ

تمام تعریفیں محمدؐ وآل محمدؐ کے لیے جو پیکران توحید ہیں۔۔ جو اللہ کا مجسم ظہور ہیں جو خالق فکرِ توحید ہیں۔۔ جو اللہ کے وجود کی واحد دلیل ہیں۔۔
جن کی وحدت کو توحید کہا جاتا ہے۔۔ جن میں اللہ اپنی تمام تر صفات کے ساتھ نمایاں ہوا ہے۔۔ جن سے ہٹ کر کوئی اللہ وجود نہیں رکھتا۔۔ معصومینؑ ہی اللہ ہیں۔۔ معصومینؑ ہی رب ہیں۔۔۔ معصومینؑ ہی خالق ہیں۔۔ معصومینؑ ہی رازق ہیں۔۔ وہی معبود و مسجودِ حقیقی ہیں اور ہم ان کے ناچیز اور حقیر بندے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم لعنت بھیجتے ہیں تمام دشمنانِ محمدؐ وآل محمدؐ پر۔۔۔ لعنت ہو تمام منکران ولایت علیؑ پر۔۔۔ لعنت ہو عزاداری حسینؑ کے دشمنوں پر۔۔۔

لعنت ہو ہر اس شخص پر جو فضائل معصومینؑ پر شک کرتا ہے یا معصومینؑ کے فضائل کو گھٹانے یا چھپانے کی کوشش کرتا ہے ۔۔۔ لعنت ہو ان تمام افراد پر

جنہوں نے کسی بھی دور میں حق محمدؐ و آل محمدؐ غصب کیا۔۔۔لعنت ہو ہر دور ہر زمانے کے عمر، بکر اور عثمان پر۔۔۔لعنت ہو یزید، معاویہ اور تمام سفیانی نسلوں پر۔۔۔لعنت ہو بنی امیہ اور بنی عباس کے تمام ظالم اور فاجر حکمرانوں پر۔۔۔لعنت ہو آج کے دور کے یزیدوں اور عمروں پر۔۔۔لعنت ہو تمام آل سعود پر۔۔۔لعنت ہو زنا زادے سعودی حکمرانوں پر۔۔۔لعنت ہو ہر ملا، مفتی اور مولوی پر۔۔۔لعنت ہو دہشتگرد مسلمانوں کی تمام مساجد اور مدارس پر جو دہشت گردی کے مراکز ہیں۔۔۔لعنت ہو مسلمانوں کی تمام عبادتوں پر جن میں ولایت علیؑ کا اقرار شامل نہیں ہوتا۔۔۔لعنت ہو ان نمازوں پر جو ذکر علیؑ سے خالی ہوتی ہیں۔۔۔لعنت ہو ان نمازیوں پر جو اپنی نمازوں میں ولایت علیؑ کی گواہی نہیں دیتے۔۔۔لعنت ہو تمام فتوا باز خمس خور مجتہدوں اور ان کے مقلدوں پر۔۔۔لعنت ہو ان تمام اشخاص پر جو معصومینؑ کو چھوڑ کر غیر معصوم کی تقلید کرتے ہیں۔۔۔لعنت ہو ان پر جو القابات اور مناقب معصومینؑ پر ڈاکہ ڈالتے ہیں اور ان کو غصب کر کے اپنے لیے استعمال کرتے ہیں۔۔۔لعنت ہو ہر اس شخص پر جو غیر معصوم ہوتے ہوئے خود کو امام، رہبر، آیت اللہ، عالم، مولانا یا ولی امر کہلواتا ہے۔۔۔لعنت ہو بالخصوص خمینی، خامنہ ای، سیستانی سمیت تمام علمائے سو پر جو مذہب شیعہ میں بگاڑ پیدا کرنے میں مصروف ہیں۔۔۔لعنت ہو ہر اس شخص پر جو دشمنان معصومینؑ پر تبرا نہیں کرتا یا تبرا سے روکتا ہے۔۔۔اللہ کی لعنت ہو تمام غاصبین، ظالمین، فاجرین اور منافقین پر۔۔۔

بے شمار و بے حساب درود و سلام ہوں محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

موت معصومینؑ ۴۔ا، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضان ولایت، امیر ناموس تبرا اور عقاید جعفریہ کے بعد ناموس رسالت اور مسلمان میری نویں کتاب کی صورت میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

جیسا کے آپ لوگ واقف ہیں کہ آج ہر طرف تحفظ ناموس رسالت کے قانون پر بحث و مباحثہ جاری ہے۔ایک گروہ ایسا ہے جو یہ کہتا ہے کہ قانون ناموس رسالت کو ختم ہو جانا چاہیے اور ایک گروہ ایسا ہے جو انتہا پسندانہ حد تک اس قانون کا حامی ہے۔ان سب بحث و مباحثے میں کسی نے یہ جاننے یا بتانے کی زحمت نہیں کی کہ ناموس رسالت میں گستاخی کرنے والوں کی تاریخ کیا ہے! وہ اولین شخصیات کون تھیں جنھوں نے شان رسالت میں سب سے پہلی گستاخیاں کیں۔

نہ جانے کیوں ہمارے ملک کے پیشہ ور ملا، مفتی اور مولوی حقیقتوں کو سامنے لانے سے گھبراتے ہیں۔نہ جانے ان بزرگوں نے ایسی کون سی غلطیاں کی ہیں جن کو یہ ملا حضرات چھپاتے رہتے ہیں۔ہم نے یہاں کوشش کی ہے کہ ناموس رسالت میں گستاخی کرنے والی اولین شخصیات کو منظر عام پر لایا جائے اور نوجوان نسل کو تاریخی حقایق سے روشناس کرایا جائے۔کیونکہ بحیثیت مسلمان ہمارا ایمان ہے کہ رسولؐ اور ان کی آلؑ کی شان میں گستاخی کرنے والا ہر شخص چاہے وہ کوئی بھی ہو ناقابل معافی ہے۔
ہماری نظر میں ہر وہ شخص ناقابل معافی ہے جس نے رسولؐ کو اپنے جیسا بشر سمجھا ہماری نظر میں

ہر وہ شخص نا قابل معافی ہے جس نے رسولؐ کی پاکیزہ ذات پر تہمات لگائیں، ہماری نظر میں ہر وہ شخص نا قابلِ معافی ہے جس نے نبوت پر شک کیا، ہماری نظر میں ہر وہ شخص نا قابلِ معافی ہے جس نے نبیؐ کی ذات پر تنقید کی، ہماری نظر میں ہر وہ شخص نا قابل معافی ہے جس نے رسولؐ کی پاک آل پر ظلم کیا۔ اور ہم یہاں انہی شخصیات کو منظر عام پر لا رہے ہیں جنہوں نے یہ تمام گستاخیاں کیں مگر تاریخ کے مورخ نے ان شخصیت کے گناہوں اور غلطیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی۔ ہماری یہ کاوش صرف اور صرف نوجوان نسل کو حقیقت سے روشناس کرانے کے لیے ہے ہمارا مقصد کسی کی دل آزاری کرنا نہیں ہے۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

نوٹ

اس وقت پاکستان کی حکومت نے غلام علی کو شیعہ ہونے معصومینؑ کے فضائل بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے وجہ سے قید کیا ہوا ہے۔۔ یہ کتاب غلام علی کے جیل جانے سے پہلے لکھی گئی تھی جسے اب شائع کیا جا رہا ہے۔۔۔

تمام مومنین سے گزارش ہے کہ غلام علی کی رہائی کے لیے دعا کریں۔

شانِ رسولؐ

بیشک رسولؐ کی شان لامحدود ہے۔ اس کا بیان ناقص عقلوں کے بس کی بات نہیں۔ ہم سب صرف اپنی اپنی سوچ کے مطابق فضائل ومناقبت رسولؐ بیان کرسکتے ہیں۔ مگر ہماری سوچوں کی بلند پروازیاں مقام رسالت کا احاطہ نہیں کرسکتیں۔

ہم اس محمدؐ کا ذکر مبارک کررہے ہیں جس کی شان میں اللہ نے قرآن نازل کیا، ہم اس مصطفیٰؐ کی شان بیان کررہے ہیں جس کے ذکر کو اللہ نے بلند کیا۔

ہم اس محمد عربیؐ کے ماننے والے ہیں جو اللہ کا رسول ہے، جو بابائے بتولؑ ہے، جو وجہ وجودِ کائنات ہے جو علت دائی ممکنات ہے، جو رحمت اللعالمین ہے، جو وارث قرآن ہے، جو گنتی کا پہلا عدد، جو نور اول ہے، جو علم اول ہے، جو خلق اول ہے، جو حسن اول ہے، جو عشق اول ہے، جو خالق علم لدنی ہے، جو یاسین ہے، جو طٰہٰ ومزمل ہے، جو مدثر ہے، جو مولائے کل ہے، جو ختم رُسل ہے، جو بشیر ہے، جو نذیر ہے، جو سراج منیر ہے، جو اولادِ ابراہیم ہے، جو فخرِ اسماعیل ہے، جو استاد جبرائیل ہے، جو سردار انبیا ہے، جو رب مشرق و مغرب ہے، جو تب بھی رسولؐ تھا وجود وجود نہیں تھا اور موجود موجود نہیں تھا۔ جو تب بھی رسول تھا جب آدمؑ اپنی تخلیق کے مراحل میں تھے۔ اور وہ تب بھی رسول ہوگا جب کائناتوں میں کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ کوئی نبی نبی بنا ہی نہیں جب تک محمدؐ پر ایمان نہ لایا ہو۔۔۔

محمدؐ ہی دراصل خدا کے وجود کی دلیل ہیں۔۔محمدؐ کو نکال دیا جائے تو عقیدۂ توحید بھی دم توڑ دے گا اور اسلام کا وجود بھی باقی نہیں رہے گا۔

محمدؐ کے احترام اور ان پر یقین کامل کا نام ہی اسلام ہے۔ وجود اسلام محمد مصطفیٰؐ کے پاک لبوں کی جنبش کا نتیجہ ہے۔۔

محمدؐ نے بتایا کوئی خدا ہے تو ہم کو پتا چلا کوئی خدا وجود رکھتا ہے۔ یہ محمدؐ ہی ہیں جنھوں نے بتایا کہ خدا ایک ہے تبھی ہم جانے کے خدا ایک ہے۔محمدؐ نے اپنی زبان اطہر سے تلاوت کی تو ہم سمجھے کے قرآن کیا ہے۔محمدؐ ہی نے ہم کو جنت،دوزخ،آخرت اور قیامت سے آگاہ کیا۔۔آج مسلمانوں کا وجود صرف اور صرف محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰؐ کی نالین پاک کا صدقہ ہے۔عشق مصطفیٰؐ ہی روز محشر امت کی شفاعت کا باعث ہوگا۔جو محمدؐ سے بغض رکھتا ہے وہ دراصل اللہ سے بغض رکھتا ہے،جو محمدؐ سے دشمنی رکھتا ہے وہ اللہ سے دشمنی رکھتا ہے،جو شان محمدیؐ کا منکر ہے وہ دراصل اللہ کی شان کا منکر ہے۔جس نے بھی محمدؐ محدود قرار دیا اس نے اللہ کو محدود قرار دیا۔قرآن میں اللہ فرماتا ہے کہ رسولؐ کی اطاعت کرنا ہی اللہ کی اطاعت کرنا ہے۔

اب اطاعت رسولؐ ہی ہے جو یہ ثابت کرے گی کہ کون مسلمان ہے۔صرف اللہ کی اطاعت کسی کو مسلمان کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔

تو پھر ہر خوش عقیدہ مسلمان کو چاہیے کہ محمدؐ کو ایسے مانے جیسا ماننے کا حق بنتا ہے۔ہر صاحب ایمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ عظمت رسولؐ سے واقف ہو۔

سب کو یہ جاننا اور ماننا چاہیے کے محمدؐ ہم جیسے بشر نہیں ہیں بلکہ جن کی جوتیوں کے صدقے میں ہم جیسے بشر خلق ہوجائیں زبان خداوندی میں انہیں محمد مصطفیؐ کہا جاتا ہے۔

یہ محمدؐ ہی ہیں جن کے قدموں کی خاک کے صدقے میں عالمین کو رزق ملتا ہے، یہ محمدؐ ہی ہیں جن کی نعلین اطہر کے صدقے سے کائناتیں وجود میں آئیں، محمدؐ ہی ہیں رب مشرق و مغرب، یہ محمدؐ ہی ہیں جن کے نواسوں کی عظمت کے سبب دین اسلام باقی ہے۔

اگر محمدؐ اور ان کی پاک آل نہ ہوتی تو آج اللہ اور اسلام کا کوئی نام لیوا بھی نہ ہوتا۔ مسلمانوں میں جس کو بھی کوئی عزت ملی ہے وہ مصطفیٰؐ کے سبب ملی ہے ورنہ مسلمانوں میں عزت دار تھا ہی کون؟

مگر افسوس مسلمان ۱۴۰۰ سال سے عظمت رسولؐ و آل رسولؐ کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ مسلمان آج تک یہ جان ہی نہیں پائے کہ مقام مصطفیٰؐ کیا ہے۔

آج بھی مسلمانوں میں نافرمان اور نمک حرام گروہ موجود ہیں جو محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیجنے کو غیر ضروری قرار دیتے ہیں۔ آج کچھ ایسے بدنسل بھی موجود ہیں جو رسولؐ کی شان میں بیان کی گئی نعت اور منقبت کو (نعوذ وباللہ) بدعت اور شرک قرار دیتے ہیں۔۔

جاہل لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ جس قرآن کو حفظ کرکہ یہ لوگ فخر محسوس کرتے ہیں وہ بھی رسولؐ کی شان میں بیان کی گئی نعت و منقبت ہی تو ہے۔ اللہ نے تو پورا قرآن نازل ہی رسولؐ اور آل رسولؐ کی شان بیان کرنے کے لیے تھا۔

اللہ کی لعنت ہو ان تمام بدنسل اور بدبخت لوگوں پر جو درود و سلام کے منکر ہیں لعنت ہو ان پر جو شان محمدیؐ میں بیان کی گئی نعت و منقبت کے منکر ہیں۔۔

حرمت رسولؐ

احترام رسالت اسلام کا سب سے اہم جز ہے۔ رسول مقبولؐ کی حرمت کو مانے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

ہر خوش عقیدہ صاحب ایمان کے لیے حرمت رسولؐ جان سے پیاری ہے۔ حرمت رسولؐ کی پاسداری ہر اچھے مومن کے ایمان کا جز ہے۔ اگر ہم رسولؐ اور خاندان رسولؐ کی حرمت و عزت کی پاسداری نہیں کرتے تو ہمارے مومن ہونے کا کوئی فایدہ ہی نہیں رہ جاتا۔

بیشک ہر وہ شخص واجب القتل ہے جس نے کسی بھی دور میں کسی بھی مقام پر رسولؐ یا خانوادہ رسولؐ کی شان میں گستاخی کی۔ یہ حرمت رسولؐ و آل رسولؐ ہی تھی جس پر نبیؐ کے مخلص صحابہ اپنی جان تک قربان کر دیا کرتے تھے۔

مگر افسوسناک پہلو یہ ہے کہ تاریخ میں جن افراد نے شان رسولؐ اور اولاد رسولؐ میں سب سے بڑی گستاخیاں کی وہ سب کے سب مسلمان ہی تھے۔

کسی بھی غیر مسلم نے شان رسالتؐ میں وہ گستاخیاں نہیں کیں جو خود مسلمان پیشواوں نے کی ہیں۔

دکھ ہوتا یہ دیکھ کر کہ جن بدنسل افراد نے شان رسالت میں بزرگ ترین گستاخیاں کیں انہی کو نمازابد بخت مولوی رضی اللہ تعالی عنہ کہلواتا ہے۔ جن بدنسلوں نے ناموس رسالت کی دھجیاں بکھیریں انہی افراد کو آج کا مولوی قابل عزت قرار دیتا ہے۔

نبیؐ کے مخلص صحابہ کو بھول کر ان افراد کو نبیؐ کا ہم پلہ ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو دراصل خود بزرگ ترین گستاخان رسولؐ تھے۔۔

آگے چل کر ہم ان تمام اشخاص کے تاریخی پس منظر پر نظر ڈالیں گے جنھوں نے مسلمان ہوتے ہوئے ناموس رسالت میں گستاخیاں کیں اور ہمارے بد بخت مولویوں نے ان تمام گستاخوں کے پلید کرداروں پر پردہ ڈال کر ان گستاخوں کو نبیؐ کا ہم پلہ اور رضی اللہ عنہ کے مقام سے بھی نواز دیا ہے۔۔

آگے چل کر ہم ان فاحش کتابوں پر بھی نظر ڈالیں گے جو مسلمانوں کی معتمد کتابیں ہونے کا درجہ رکھتی ہیں مگر ان کتابوں میں بھی شان رسالت میں بدترین گستاخیاں کی گی ہیں۔۔

ھے کائنات کا شاھکار محمدؐ

ازل سے ھے خود خداءحب دارِ محمدؐ

ھو جس کو دیکھنا ھی خدا کو دیکھنا

ھے زمین پر وہ خدا کی شان محمدؐ

شاعر بابر علی

قانون تحفظ ناموس رسالت

بیشک ہر اس شخص کا قتل واجب ہے جو شاتم رسولؐ ہے۔ بیشک ہر وہ شخص واجب القتل ہے جس نے رسولؐ یا ان کے خاندان کی شان میں گستاخی کی۔۔۔۔

مگر ہمارے ملک میں رائج قانون تحفظ ناموس دو غلے معیار کا شکار ہے۔ یہاں یہ قانون صرف اور صرف بے گناہ اور معصوم اقلیتوں کو دبانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہمارے ملک میں اس قانون کا اطلاق صرف غیر مسلموں کی سرکوبی کے لئے ہوتا ہے۔ پاکستان میں جتنے بھی افراد کو اس قانون کا نشانہ بنایا جاتا ہے ان افراد کے خلاف نہ کوئی تحقیق کی جاتی ہے نہ ان کے خلاف کوئی واضح ثبوت موجود ہوتا ہے۔ صرف کسی ناپاک مولوی اور ملا کی ہرزہ سرائی پر کسی بھی بے گناہ کو تختہ دار پر لٹکا دیا جاتا ہے۔

اس قانون کو بنانے والے اور جو اس قانون کے محافظ ہونے کے دعویدار ہیں وہ خود دراصل سب سے بڑے شاتمین رسولؐ ہیں۔ آج جو بد بخت مولوی اور ملا اس قانون کی حمایت میں جلسے جلوس نکال رہے ہیں وہ سب کے سب دراصل اپنی اپنی سیاسی اور مذہبی دکانیں چمکا رہے ہیں۔

اگر ان کے دل میں اتنا ہی عشق رسولؐ ہے تو یہ افراد کبھی اس بات کے لئے جلسے جلوس کیوں نہیں کرتے کہ جب ہم مدینے شریف جاتے ہیں تو ہم کو روضہ رسولؐ کی جالی کو چومنے کیوں نہیں دیا جاتا؟ سعودی عرب کے کی ذریت اور جابر حکومت ہم کو اپنے رسولؐ سے عقیدت کے اظہار کی اجازت کیوں نہیں دیتی؟

اگر ان وظیفہ خور ملاوں کے دل میں عشق رسولؐ موجود ہے تو یہ اس بات پر جلوس نکالیں کہ جب ہم مدینے جائیں تو ہم کو رسولؐ سے اپنے عشق اور محبت کے اظہار کا کھل کر موقع ملنا چاہیے ہم کو روضۂ اطہر کی پاک جالیوں کو چومنے دیا جائے اور ہر مسلمان کو حرم رسولؐ کے احاطے میں اپنے پاک رسولؐ پر درود وسلام بھیجنے اور اور شان رسولؐ میں نعت خوانی کی اجازت ہونی چاہیے۔

اگر عزت ناموس رسالت مولوی وملاوں کے دلوں میں ہوتی تو یہ اس وقت جلسہ وجلوس نکالتے جب سعودی عرب کی جابر اور یہودی نواز حکومت نے جنت البقیع کو منہدم کیا جہاں پر دختر رسولؐ بی بی زہراؑ کا روضۂ اطہر اور دیگر آل رسولؐ کی پاک روضے موجود ہیں۔

یہ نجس وظیفہ خوار مولوی اور ملا کبھی اپنے یہودی نواز آقاوں سعودی بدنسل بادشاہوں کے خلاف جلسہ و جلوس کیوں نہیں نکالتے جو سب سے بڑے گستاخان رسولؐ اور آل رسولؐ ہیں۔ اور یہ دوغلہ معیار آج سے نہیں بلکہ ۱۴۰۰ سال سے جاری ہے ۱۴۰۰ سال سے ہمارے مولوی اصلی گستاخان رسولؐ چھپاتے آرہے ہیں یہ مولوی اصلی گستاخوں کو چھپاتے ہی نہیں رہے بلکہ مسلمانوں کو مجبور کیا جاتا رہا کہ ان گستاخان رسولؐ کی عزت کی جائے اور ان بدنسلوں کو رضی اللہ عنہ بھی کیا جائے اب ہم ذرا نظر ڈالتے ہیں اسلامی تاریخ کے کچھ ابواب جن پر نظر ڈالنے کے نتیجے میں ہم جان پائیں گے کہ تاریخ اسلام میں وہ کون کون سی مسلمان شخصیات تھیں جنہوں نے رسولؐ اور آل رسولؐ کی شان میں سب سے زیادہ گستاخیاں کی ہیں۔

تاریخ اسلام میں سب سے پہلے جس شخصیت نے نبوت پر شک کیا وہ عمر تھا۔ عمر نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبوت پر شک کیا (حوالہ کتاب تاریخ طبری جلد ۲ صفحہ نمبر ۵۲۱، کتاب سیرت ابن ھشام جلد ۱ صفحہ ۳۸۴، کتاب تفسیر درمنثور، کتاب صحیح مسلم) کیا نبوت پر شک کرنے والے گستاخ رسولؐ نہیں؟؟ ذرا سوچیے!

جب نبیؐ حالت بیماری میں تھے اور انہوں نے چاہا کے اپنی وصیت لکھیں اور کاغذ اور قلم طلب کیا تو یہ عمر ہی تھا جس نے شان رسالت میں گستاخی کرتے ہوے کہا کہ (نعوذ باللہ) رسولؐ کو ہزیان ہو گیا ہے۔ اور رسول پاکؐ کو کاغذ و قلم نہیں دیا جا سکتا (حوالہ کتاب صحیح بخاری جلد ۲، صفحہ ۶۰۷، کتاب صحیح مسلم جلد ۳ صفحہ ۶۵) ایسا شخص جو یہ کہے کہ نبیؐ کو ہزیان ہو گیا ہے وہ مسلمان کہلانے کے لائق ہے؟؟ ذرا سوچیے!

عمر نے اپنے دور خلافت میں رسولؐ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام قرار دیا (حوالہ کتاب صحیح بخاری جلد ۵، صفحہ ۱۰۸)

یہ عمر اور ان کے ساتھی ہی تھے جو جنگ احد میں نبیؐ کا ساتھ چھوڑ کر فرار ہوے (حوالہ: کتاب تفسیر کبیر، جلد ۵، صفحہ ۴۲، کتاب تاریخ طبری جلد ۲ صفحہ ۵۱۳، کتاب الفاروق صفحہ ۱۳۸) اللہ نے نبیؐ کا ساتھ چھوڑ کر بھاگنے والوں کو کافر اور خارج از اسلام کہا ہے۔

کتاب تفسیر درمنثور جلد۲ صفحہ ۸۸ میں درج ہے کہ عمر اور ان کے ساتھی جنگ احد میں پہاڑی بکری کی طرح بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔

کیا کوئی کافر رضی اللہ عنہ کہلوانے کے لائق ہے؟؟؟ ذرا سوچیے!

عمر اور ابوبکر وہ شخصیات تھیں جو نبیؐ کی محفل میں اپنی آواز کو نبیؐ کی آواز سے اونچا کرنے کی گستاخی کیا کرتے تھے جن کی سرزنش میں یہ آیت نازل ہوئی کہ اے ایمان والوں اپنی آواز کو نبیؐ کی آواز سے بلند نہ کرو (حوالہ کتاب صحیح بخاری)

عمر ہی وہ شخص تھا جس نے قسم کھا کر اپنے منافق ہونے کا اقرار کیا (حوالہ کتاب میزان الاعتدال جلد۳ صفحہ ۱۰۷)

کیا کوئی منافق نبیؐ کا مخلص صحابی ہو سکتا ہے؟؟؟ اپنے اس بیان سے عمر نے ثابت کر دیا کہ سورہ منافقون انہی کی سرزنش کے لیے نازل ہوئی تھی۔

جن ابوبکر اور عمر کو مخلص صحابی کہا جاتا ہے یہ دونوں اشخاص رسولؐ کے جنازے میں بھی شریک نہ تھے اور خلافت حاصل کرنے کی جنگ میں مصروف تھے۔

(حوالہ: کتاب الفاروق صفحہ ۹۷، کتاب روضۃ الاحباب جلد۲ صفحہ ۳۰، کتاب الامامۃ والسیاسۃ جلد۱ صفحہ ۱۴)

ناموس رسالت کی شان میں جتنی گستاخیاں مسلمانوں نے کی ہیں اور کسی نے نہیں کیں۔ ناموس رسالت میں سب سے بڑی گستاخی رسولؐ کی عزت و ناموس بی بی سیدہ زہراؑ کے ساتھ روا رکھا گیا مسلمانوں کا سلوک ہے جو یہ ثابت کرتا ہے کہ مسلمان شروع سے ہی ناموس رسالت کے دشمن ہیں۔

باغ فدک وہ باغ تھا جو رسولؐ نے تحفے میں اپنی بیٹی فاطمہؑ کو دیا تھا۔ رسولؐ کی رحلت کے بعد جب ابوبکر برسر اقتدار آیا تو بی بی فاطمہؑ نے وہ باغ فدک حاکم وقت ابوبکر سے طلب کیا۔ ابوبکر نے بی بی سیدہ زہراؑ کا حق غصب کرتے ہوئے باغ فدک کو بی بیؑ کو دینے سے انکار کر دیا۔ اور کئی گھنٹے اپنے دربار میں کھڑا رکھا اور ناموس رسالت میں بدترین گستاخیاں کیں۔

اس ضمن میں عائشہ فرماتی ہے کہ رسولؐ کے وصال کے بعد رسول اللہؐ کی بیٹی فاطمہؑ نے ابوبکر سے باغ کا تقاضا کیا جو رسول اللہؐ نے بی بی سیدہ فاطمہؑ کو تحفے میں دیا تھا، ابوبکر نے بی بی سیدہ فاطمہؑ سے بدتمیزی کی اور فدک دینے سے انکار کر دیا۔ اس واقعے پر بی بی سیدہ زہراؑ ابوبکر سے ناراض ہو گئیں اور پھر کبھی ان سے بات نہیں کی۔ (حوالہ کتاب: صحیح بخاری جلد ۴)

ا

بوبکر نے باغ فدک کو دختر رسولؐ بی بی سیدہ زہراؑ سے چھینا اور بی بی سیدہ زہراؑ کو ان کا حق دینے سے انکار کر دیا (حوالہ: کتاب صحیح بخاری جلد ۴ صفحہ ۱۸۵)

یہ وہی بی بی فاطمہ الزہرا ؑ ہیں جن کے بارے میں رسول ؐ نے فرمایا جس نے فاطمہ ؑ کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور جس نے مجھے ناراض کیا اس نے اللہ کو ناراض کیا۔۔اب مجھے مولوی یہ جواب دیں کہ جس شخص سے فاطمہ ؑ ناراض ہیں جس شخص سے اللہ کا رسول ؐ ناراض ہے جس سے اللہ ناراض ہے وہ رضی اللہ عنہ کیسے ہوسکتا ہے۔؟؟

مسلمانوں کی ناموس رسالت کے خلاف درندگی صرف یہیں ختم نہیں ہوتی۔جب مولا علی ؑ نے ابو بکر کے برسر اقتدار آنے کے بعد ابو بکر کے ہاتھ پر بیعت کرنے سے انکار کر دیا تو ابو بکر نے عمر کو بی بی زہرا ؑ اور مولا علی ؑ کے گھر کی طرف روانہ کیا اور کہا کہ علی ؑ کو کسی بھی صورت بیعت کرنے کے لیے آمادہ کرو اگر وہ نہ مانیں تو انہیں قتل کر دو۔۔

یہ واقعہ مسلمانوں کی مستند ترین کتابوں میں کچھ یوں درج ہے عمر ابن خطاب اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہاتھوں میں آگ لے کر بی بی ؑ کے گھر کے قریب پہنچا اور دھمکی دی کہ یا ابو بکر کے ہاتھ پر بیعت کر لو ورنہ میں اس گھر کو آگ لگا دوں گا تو بی بی زہرا ؑ نے فرمایا ابن خطاب تمہاری اتنی ہمت کہ تم میرے گھر کو آگ لگانا چاہتے ہو؟ عمر نے جواب دیا ہاں اگر تم لوگوں نے ابو بکر کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی تو میں تمہارا گھر جلا دوں گا۔اور پھر اس نے رسالت کے گھر کو آگ لگا دی۔(حوالہ: تاریخ الامم والملوک جلد ۲ صفحہ ۴۴۳، کتاب الامامۃ والسیاسیۃ جلد ۱ صفحہ ۱۲ کتاب ابو الفدا، کتاب مصنف ابن ابی شیبا، کتاب الفاروق)

جو مسلمان بی بی زہرا کا گھر جلانے آئے تھے اور ان کا گھر جلا کر ان کو شہید کیا ان کے نام یہ ہیں، عمر ابن خطاب، خالد بن ولید، عبدالرحمن بن عوف، ثابت بن قیس، زیاد بن لبید، محمد بن مسلمہ، زید بن ثابت، اسید بن ہزیر (حوالہ کتاب تاریخ یعقوبی جلد ۲ صفحہ ۱۲۶)

یہ وہ افراد ہیں جنہوں نے ناموس رسالت کا گھر نظر آتش کیا اور ناموس رسالت کو شہید کیا اللہ کی لعنت ہو ان گستاخوں پر۔۔

رسول اللہ کی وفات کے بعد ناموس رسالت کے ساتھ مسلمانوں نے کتنا ظلم کیا ہے اس بات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بی بی زہرا رسول اللہ کے وصال کے بعد صرف ۶ ماہ زندہ رہیں اور ۶ ماہ میں مسلمانوں نے ان کے ساتھ اتنے ظلم کیے کہ بی بی زہرا نے فرمایا کہ بابا آپ کی امت نے آپ کے جانے کے بعد مجھ پر اتنے ظلم کیے کہ یہ ظلم اگر روشن دنوں پر کیے جاتے تو وہ سیاہ راتوں میں بدل جاتے اگر یہ ظلم اونچے پہاڑوں پر کیے جاتے تو وہ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتے۔۔

حضرت فاطمہ الزہرا ساری زندگی ابوبکر سے ناراض رہیں اور ناراض ہی اس دنیا سے رخصت ہوئیں (حوالہ کتاب: صحیح بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۲۱، کتاب صحیح بخاری جلد ۳ صفحہ ۶۰۲)

بی بی زہرا ہر نماز کے بعد ابوبکر کے لیے بددعا کرتی تھی (حوالہ: الامامۃ والسیاسۃ جلد ۱ صفحہ ۱۴)

بی بی فاطمہ عمر ابوبکر سے اس قدر ناراض تھی کہ انہوں نے دنیا سے پردہ فرمانے سے قبل وصیت کی تھی کہ میرے جنازے میں ابوبکر اور عمر شریک نہ ہوں (حوالہ: کتاب روضۃ الاحباب، صفحہ ۶۱۰)

ابوبکر نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں اعتراف جرم کرتے ہوئے تسلیم کیا کہ وہ حضرت فاطمہؑ کے گھر کی بے حرمتی کے ذمے دار تھے۔ ابوبکر کی زندگی کے آخری جملے یہ تھے:

کاش میں نے حضرت فاطمہ بنت محمدؐ کے گھر کی بے حرمتی نہ کی ہوتی اگر چہ وہاں میرے خلاف جنگ کی منصوبہ بندی ہی کیوں نہ کی جا رہی ہوتی (حوالہ: کتاب تاریخ الامم والملوک جلد۲ صفحہ ۶۱۹، کتاب العقد الفرید، جلد۳، صفحہ ۶۸)

بی بی سیدہ زہراؑ کو شہید کر کے بھی جب مسلمان گستاخان ناموس رسالت کا دل نہیں بھرا تو ناموس رسالت کے دشمنوں نے کربلا جیسا المیہ برپا کر دیا۔ جہاں ناموس رسالت کی شان میں بدترین گستاخیاں کی گئیں۔ شمر ملعون، عمر سعد ابن زیاد ملعون، حرملا ملعون وہ مسلمان تھے جنہوں نے رسول اللہؐ کے لخت جگر حضرت امام حسینؑ اور ان کے آل و اصحاب کو تین دن کا بھوکا پیاسا شہید کیا۔ وہ بد نسل مسلمان ہی تھے جنہوں نے کربلا میں رسولؐ کی ناموس ان کی نواسیوں بی بی زینبؑ بی بی ام کلثومؑ کے سروں سے چادریں کھینچیں اور اسیر بنایا۔ وہ بدبخت مسلمان گستاخ ہی تھے جو ناموس رسالت (بی بی زینبؑ، بی بی ام کلثومؑ) کو سر برہنہ کربلا سے شام تک بازاروں میں پھراتے رہے اور مسلمانوں کے ہاتھوں ناموس رسالت کی دھجیاں بکھرتی رہیں۔ یزید حرامی ابن حرامی بھی نام نہاد مسلمان ہی تھا جس نے رسولؐ کی نواسیوں بی بی زینبؑ، بی بی ام کلثومؑ کو اپنے دربار میں اسیر بنا کر طلب کیا اور سر دربار ناموس رسالت کی شان میں بدترین گستاخیاں کیں۔

یزید حرامی نے کہا کہ میں نے محمدؐ کے نواسے کو کربلا میں قتل کر کے جنگ احد اور جنگ بدر میں اپنے بزرگوں (ابوسفیان اور معاویہ) کی شکست کا بدلہ لے لیا۔

آج جو بدنسل مولوی، مفتی اور ملا تحفظ ناموس رسالت کے محافظ بن بیٹھے ہیں یہ تب کہاں مرے ہوئے تھے جب ناموس رسالت بی بی سیدہ زہراؑ کا حق غصب کیا گیا اور ان کو شہید کیا گیا۔ یہ قانون تحفظ ناموس رسالت کے ٹھیکیدار پیشہ ور مولوی تب کہاں تھے جب رسولؐ کے لخت جگر امام حسینؑ کو مسلمانوں نے شہید کیا۔ یہ سفیان زادے مولوی تب کہاں تھے جب رسولؐ کی نواسیوں کے سروں سے چادریں کھینچی جا رہی تھیں۔ جو بدنسل ملا آج قانون تحفظ ناموس رسالت کے نام پر لوگوں کو بیوقوف بنا رہے ہیں اقلیتوں پر ظلم کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں کسی غیر مسلم کو شاتم رسولؐ قرار دینے سے پہلے اس بدبخت کو شاتم رسولؐ قرار دیں جس نے سب سے پہلے رسالت پر شک کیا تھا، کسی غیر مسلم کو واجب القتل قرار دینے سے پہلے ان شخصیت کو کافر اور واجب القتل قرار دیا جائے جو رسول اللہؐ کی حیات مبارک میں رسولؐ کی شان میں گستاخیاں کرتے رہے اور رسول اللہؐ کے بعد ان کی آل پر ظلم ڈھاتے رہے۔

کچھ مستند دینی کتب کا جایزہ

افسوس کا امر یہ ہے کہ ہم مسلمانوں نے دین کو کتاب اللہ اور اقوال محمدؐ و آل محمدؐ سے سمجھنے کے بجاے اپنے اپنے مولوی سے دین سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ ہر دور کے بد بخت مولوی، ملا اور مفتی کی کوشش رہی کہ محمدؐ کی شان میں گستاخیاں کی جایں اور نبیؐ کو اپنا جیسا یا اپنے سے کمتر بشر ثابت کیا جاے۔ کیونکہ یہ مولوی خود تو رسولؐ جیسے ہو نہیں سکتے تھے اس لیے رسولؐ کو اپنے جیسا ثابت کرنے کی کوشش میں مصروف رہے۔ اسی امر کی جھلک مسلمانوں کی مستند ترین کتابوں میں بھی نظر آتی ہے کہ جہاں رسولؐ کو اپنے جیسا ثابت کرنے کی کوشش میں مسلمان مولوی اتنا گر گے کہ شان رسالت میں بد ترین گستاخیاں کر بیٹھے۔

جامع ترمذی، صحیح بخاری، تاریخ طبری مسلمانوں کی مستند ترین کتابیں ہیں مگر ان کتابوں میں بھی شان رسالت میں حد سے زیادہ گستاخیاں کی گئی ہیں۔

(یہاں جو بھی باتیں شایع کی جا رہی ہیں مسلمانوں کی مستند ترین کتابوں سے لے کر شایع کی جا رہی ہیں۔ ان تمام باتوں کو رقم کرتے ہوے ہمارا دل خون کے آنسو رو رہا ہے مگر حقیقت جاننا ضروری ہے اور وقت کا تقاضا ہے کہ اصل گستاخان رسولؐ کو پہچانا جاے اور یہ جانا جاے کہ مسلمان مولویوں نے اپنی کتابوں میں رسول پاکؐ کی شان میں کس قدر توہین کی گی ہیں)

نقل کفر کفر نہ باشد

کتاب جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۱۵ پر لکھا کہ (نعوذ باللہ) رسول اللہ کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے۔ (لعنت ہو ایسی بکواس کتابیں لکھنے والوں پر)

کتاب جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۴۷ میں گستاخانہ انداز میں لکھا گیا ہے۔ (نعوذ باللہ) رسول اللہ وضو کے بعد اپنی بیویوں سے بوسے کیا کرتے تھے اور دوبارہ وضو کیے بغیر مسجد میں نماز پڑھنے چلے جایا کرتے تھے (استغفر اللہ)

کتاب جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۸۵ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ اکثر نہانے کے بعد گرمی لینے کو مجھ سے چمٹ جاتے تھے اور میں نہائی ہوئی نہیں ہوتی تھی (استغفر اللہ کیا یہ رسول اللہ کی شان میں بدترین گستاخی نہیں ہے؟)

کتاب جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۹۰ عائشہ سے روایت ہے کہ جب میں حائضہ ہوتی تھی تب بھی رسول اللہ میرے ساتھ بوس و کنار کرتے تھے (استغفر اللہ رسول اللہ کی شان میں کی گئی مسلمانوں کی جانب سے گستاخی)

۔ کتاب جامع ترمذی جلد ا صفحہ ۲۷۴ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ روزے میں بھی میرے ساتھ بوس و کنار کیا کرتے تھے۔۔ (استغفر اللہ لعنت ہو رسول اللہ کے پاک کردار پر کیچڑ اچھالنے والوں پر)

کتاب جامع ترمذی جلد ۱ صفحہ ۲۹۰ روایت ہے عایشہ سے کہ رسول اللہ کی حیات میں میں رمضان میں روزے نہ رکھ پاتی تھی کیونکہ رمضان میں بھی رسول اللہ میرے ساتھ بوس و کنار کیا کرتے تھے۔ (اللہ غارت کرے ایسی کتابیں لکھنے والوں کو)

کتاب بخاری شریف جلد ۳ صفحہ ۱۱۳ عایشہ نے کہا میں رمضان کے روزے نہ رکھ پاتی تھی کیونکہ میں رسول اللہ کی خدمت میں مشغول ہوتی تھی (نبی کی شان میں بدترین گستاخی استغفراللہ)

جامع ترمذی جلد ۱ صفحہ ۴۱۵ پر لکھا ہے کہ جب بھی رسول اللہ کسی عورت کو دیکھتے تھے اور وہ ان کو اچھی لگتی تو فورا وہ آکر اپنی بیوی سے ہمبستری کیا کرتے تھے اور اپنے اصحاب سے کہتے تھے کہ جب بھی کوئی عورت دیکھو اور وہ تمھیں اچھی لگے تو فوراً اپنی بیوی کے پاس جاو اور اس سے ہمبستری کرو (استغفراللہ، اللہ کی لعنت ہو ایسی کتابیں لکھنے والوں پر)

اشرف تھانوی اپنی کتاب حفظ الایمان مع بسط البنان میں لکھتا ہے کہ (نعوذ باللہ) نبی کو جو علم غیب ہوتا ہے وہ مجنوں اور چوپایوں جیسا ہے (استغفراللہ)

بخاری شریف جلد ا صفحہ ۳۹۳ میں لکھا گیا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسول خداؐ کے گھر سے شیطانی سازوں کے بجنے کی صدا آتی تھی (استغفر اللہ)

سنن ابوداود جلد ا صفحہ ۳۵۰ میں شان رسالت میں گستاخی کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسولؐ نماز میں بعض اوقات آیات پڑھنا بھول جاتے تھے۔

سنن النسائی صفحہ ۲۳۶ پر لکھا گیا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسول اکرمؐ عائشہ کو مسجد میں حبشیوں کا ناچ دکھلاتے تھے۔

مشکوۃ المصابیح صفحہ ۱۷۶ میں لکھا گیا ہے کہ (نعوذ باللہ) نبی پاکؐ بحالت روزہ حضرت عائشہ سے بوس و کنار کرتے تھے اور ان کی زبان چوستے تھے (استغفر اللہ)
عبدالقادر جیلانی اپنی کتاب غنیۃ الطالبین کے صفحہ ۱۷۲ میں لکھتا ہے۔ (نعوذ باللہ) شیطان رسولؐ کی زبان پر بتوں کی تعریف جاری کردیا کرتا تھا۔ (یہی گستاخی اور مسلمان کتب میں بھی موجود ہے جن میں فتح الباری، جامع البیان عن تاویل ای القرآن، احکام القرآن شامل ہیں) جس محمدؐ کی شان میں اللہ تعالی قرآن میں فرماتا ہے کہ محمدؐ اپنی مرضی سے کچھ نہیں کہتے جو کچھ ان کی زبان اقدس سے جاری ہوتا ہے وہ اللہ کا کلام ہوتا ہے اس محمدؐ کی شان میں مولوی اس انداز میں گستاخیاں کرتے ہیں۔ (استغفر اللہ)

مسلمانوں کے مولوی سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل اپنی کتاب صراط مستقیم کے صفحہ ۱۶۹ میں شان رسالت میں بدترین گستاخی کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) نماز میں حضورؐ کا خیال آنا گدھے کے خیال آنے سے بدتر ہے۔۔ استغفر اللہ (جس نبیؐ نے عبادتوں کی تعلیم دی جس نبیؐ نے امت کو نماز ادا کرنا سکھائی اس نبی کا خیال آنے سے دو ٹکے کے مولوی کی نماز خراب ہو جاتی ہے۔۔)

رشید گنگوھی اپنی کتاب فتاوی رشیدیہ صفحہ ۲۱۸ میں لکھتا ہے رحمۃ العالمین رسول اللہؐ کی صفت خاصہ نہیں کوئی اور بھی رحمت العالمین ہو سکتا ہے۔۔ (نعوذ باللہ)

ملا علی قادری اپنی کتاب شرح فقہ اکبر کے صفحہ ۱۳۰ میں لکھتا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسولؐ کے والدین کافر تھے۔ استغفر اللہ

کتاب الوسیلہ کے صفحہ ۵۱ میں شیخ الاسلام ابن تمیمہ لکھتا ہے کہ انبیاء کرام کے قبروں سے جو آوازیں آتی ہیں وہ شیطان کی چالیں ہوتی ہیں۔۔ استغفر اللہ

فیصل بن عبدالعزیز اپنی کتاب ھدایہ المستفید کے صفحہ ۸۱۱ پہ لکھتا ہے کہ قبر نبیؐ پر صلواۃ وسلام کرنا شریعت میں منع ہے۔ استغفر اللہ

مولانا محمد قاسم نانوتوی کا خیال ہے کہ محمد مصطفیٰؐ کے بعد بھی کوئی نبی آ سکتا ہے اس خیال کا اظہار انہوں نے کتاب تحذیر الناس کے صفحہ ۲۵ میں کیا ہے۔۔ (ختم نبوت کی تحریکیں چلانے والوں کو اپنے مولویوں کے خیالات نظر کیوں نہیں آتے ؟؟؟)

شیخ الاسلام تمیہ اپنی کتاب الوسیلہ کے صفحہ ۱۴۱ میں لکھتا ہے کہ (نعوذ باللہ) شیطان نبی پاکؐ کی شکل میں آ کر مدد کرتا ہے۔ استغفر اللہ کتاب بلغۃ الحیر ان فی ربط آیات الفرقان میں لکھا گیا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسول اللہؐ نے بغیر عدت کے نکاح پڑھ لیا تھا۔ استغفر اللہ (جو نبی دنیا کو شریعت کی تعلیم دینے آیا تھا کیا وہ شریعت کی خلاف ورزی کر سکتا ہے؟؟؟)

مسلمان مولوی کو چاہیے کہ وہ ہوش کے ناخون لیں۔۔۔ کیا یہی اجر رسالت ادا کر رہے ہیں مسلمان مولوی؟؟؟؟؟ کیا رسول اللہؐ اور ان کے خاندان کے لیے اتنی ہی عزت ہے مسلمانوں کے دل میں؟؟؟؟؟ جو افراد تحفظ ناموس رسالت کے قوانین کے محافظ بنے پھرتے ہیں وہ جواب دیں کہ جو کچھ ان کی اپنی مستند ترین دینی کتابوں میں لکھا ہے وہ شان رسالت میں گستاخی نہیں؟؟؟؟؟ کیا جو کوئی بھی ان ناپاک کتابوں پر ایمان رکھتا ہے اس کو ناموس رسالت کے قانون میں بولنے کا حق ہے؟؟؟؟؟

بیشک ہر اس شخص کی سزا موت ہے جو شان رسالت میں گستاخی کرتا ہے مگر کسی غیر مسلم کو واجب القتل قرار دینے سے پہلے مسلمان ملا ان شخصیات کو واجب القتل قرار دیں جو ناموس رسالت کی شان میں گستاخی کرنے والے اولین گستاخ تھے۔ مسلمان مولوی، ملا، مفتی اگر چاہتے ہیں کہ تحفظ ناموس رسالت کا قانون ہمارے ملک نافذ رہے تو سب سے پہلے مولویں کو چاہیے کہ اپنی مستند کتب کو مدنظر رکھیں جن میں شان رسالت میں بدترین گستاخیاں کی گی ہیں اس کے بعد کسی غیر مسلم پر کسی قانون کا اطلاق کیا جائے۔۔

امت مسلمہ اگر چاہتی ہے کہ دنیا رسولؐ اور ان کی ناموس کی عزت کرے تو سب پہلے خود مسلمانوں کو رسولؐ اور ان کی ناموس کی عزت کرنا پڑے گی۔۔۔

غیر مسلموں کے ھاتھوں قرآن پاک کو نذر آتش کر کے شہید کیا گیا ان کا یہ اقدام قابل مذمت اور ناقابل معافی ھے مگر۔۔

حال ہی میں چند غیر مسلموں نے نے قرآن پاک کے نسخے جلائے اور قرآن شہید کیے۔ان کا یہ اقدام قابل مذمت اور ناقابل معافی ہے ان کا کے اس اقدام کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے مگر ہماری نوجوان نسل کو یہ جاننا چاہیے کہ سب سے پہلے قرآن کو نذر آتش کرنے والی شخصیت کون تھی۔ یہاں بھی مسلمان مولوی دوغلی پالیسی کا شکار ہیں ان مسلمان افراد کے کرداروں پر پردہ ڈال رہے ہیں جو آج سے ۱۴۰۰ سال قبل ہی قرآن کو نذر آتش کرنے کا عمل انجام دے چکے ہیں۔عثمان وہ شخصیت تھی جنھوں نے پہلی بار قرآن نذر آتش کرنے کی گستاخی کی کتاب صحیح بخاری اور کتاب تاریخ ابن کثیر میں درج ہے عثمان کے حکم پر قرآن پاک کے مستند نسخے نذر آتش کیے گے۔ صرف یہی نہیں بلکہ جنگ صفین کے موقع پر اپنی شکست کو دیکھتے ہوے معاویہ نے قرآن نیزوں پر باندھ دیا اور قرآن پاک کی شان میں بدترین گستاخی کی۔

اور آج ہی کے دور کی بات کی جائے تو ہمارے ملک میں جا بہ جا مسجدوں میں ہونے والے بم دھماکوں میں ہزاروں قرآن پاک کے نسخے شہید ہو چکے ہیں مگر دین کے ٹھیکیداروں نے کبھی بم دھماکوں میں ہونے والی قرآن کی گستاخی کے خلاف احتجاج نہیں کیا۔۔ مولوی قرآن پاک کی کتنی عزت وتکریم کرتے ہیں اس کا اندازہ مولویوں کی بے تکی اور بے ربط کتب کا مطالعہ کر کے ہو جاتا ہے۔۔ مسلمان مولوی قرآن پاک کا کتنا احترام کرتے ہیں ذرا ملاحظہ فرمائیں۔۔۔

کتاب فتاوی قاضی خان کے صفحہ ۷۸۰ اور کتاب الفتاوی السراجیہ صفحہ ۷۵ پے درج ہے کہ (نعوذ باللہ) قرآن پاک کو پیشاب سے لکھنا جائز ہے۔ (استغفر اللہ) یہ ہے وہ عزت جو مسلمان مولوی قرآن کو دیتے ہیں؟

سوال یہ اٹھتا ہے کہ آخر مولوی حضرات حقیقت کو چھپاتے کیوں ہیں؟؟ اصل میں مسئلہ یہ ہے کے کسی بھی مسلک کے مولوی، ملا اور مجتہد کو دین سے کوئی دلچسپی نہیں ہے بلکہ ہر مولوی، ملا اور مجتہد اپنی اپنی سیاسی اور دینی دکانیں چمکانی ہے اس لیے مولوی ملا اور مجتہد دو غلے رویہ کا شکار ہوتا ہے۔